زیادہ اجر و نفع والے

مختصر اعمال

اس رسالہ میں چند ایسے اوراد و وظائف اور معمولات جمع کئے گئے ہیں جن کے کرنے میں وقت کم خرچ ہوتا ہے، اور بہت زیادہ اجر یا نفع کا وعدہ ہے۔

مرغوب احمد لاجپوری

ناشر: جامعۃ القراءات، کفلیتہ

بڑی بڑی چھ نعمتیں دلانے والی تسبیح

(۱)......حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ: حضرت عثمان رضی اللہ عنہ آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ: (یارسول اللہ!) قرآن کریم کی آیت: ﴿ لَهُ مَقَالِيدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ﴾

ترجمہ:......سارے آسمانوں اور زمین کی کنجیاں اسی کے پاس ہیں۔

(پ:۲۴ ؍سورۂ زمر، آیت نمبر:۶۳۔ پ:۲۵ ؍سورۂ شوری، آیت نمبر:۱۲)

سے کیا مراد ہے؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ کلمات مراد ہیں:

’’سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ، اَلْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ، بِيَدِهِ الْخَيْرُ يُحْيِیْ وَ يُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ‘‘۔

اے عثمان! جو شخص یہ کلمات صبح وشام دس دفعہ پڑھے گا، اللہ تعالی اس کو چھ نعمتوں سے نوازیں گے:

(۱)......شیطان اور اس کے لشکر سے اس کی حفاظت کی جائے گی۔

(۲)......اس کو اجر وثواب کا بڑا ذخیرہ دیا جائے گا۔

(۳)......اس کا جنت میں درجہ بلند کیا جائے گا۔

(۴)......حورعین سے اس کا نکاح کیا جائے گا۔

(۵)......بارہ ہزار فرشتے اس کی موت کے وقت حاضر ہوں گے (اور اس کو جنت کی بشارت سنائیں گے، اور اس کو قبر سے عزت واحترام کے ساتھ لے جائیں گے، اگر وہ قیامت کے ہولناک حالات سے گھبرائے گا تو فرشتے اس کو تسلی دیں گے، اور کہیں گے کہ

گھبراؤ نہیں تم قیامت کی ہولنا کیوں سے امن میں رہنے والوں میں ہو، پھر اللہ تعالی اس سے آسان ترین حساب لیں گے، اور جنت میں لے جانے کا حکم دیں گے، چنانچہ فرشتے اس کو میدان حشر سے جنت کی طرف اس طرح عزت واحترام سے پہنچائیں گے جیسے دلہن کو لے جایا جاتا ہے، اور اللہ تعالی کے حکم سے فرشتے اس کو جنت میں داخل کر دیں گے، جبکہ دوسرے لوگ حساب وکتاب کی شدت میں مبتلا ہوں گے۔

نوٹ:...... بین القوسین کی عبارت حضرت مولانا مفتی عبدالرؤف صاحب سکھروی مدظلہ کے رسالہ ''عمل مختصر اور ثواب زیادہ'' سے لی گئی ہے۔

(۶)......اس کو اس شخص کا اجر ملے گا جس نے قرآن مجید، تورات، انجیل اور زبور کی تلاوت کی ہو۔

اور ان کے علاوہ اے عثمان! اس کو حج مقبول اور عمرہ کا اجر ملے گا، اور اگر اسی دن مر گیا تو اس پر شہداء کی مہر ہوگی۔

(مجمع الزوائد ص۱۱۴ ج ۱۰، باب ما يقول اذا أصبح واذا أمسى ، كتاب الاذكار ، رقم الحديث: ۱۷۰۰۰)

نوٹ:...... بہت سے مفسرین نے بھی اس روایت کو اپنی اپنی تفسیروں میں نقل کیا ہے، مثلا: تفسیر امام ابن ابی حاتم ص ۳۲۵۴ ج ۱۰، رقم الحدیث: ۱۸۴۰۵۔ الکشف والبیان ص ۲۴۹ ج ۸۔ تفسیر ابن کثیر ص ۶۷ ج ۴۔ الدر المنثور ص ۲۱۰ ج ۷۔ روح البیان ص ۱۷۹ ج ۹۔ روح المعانی جز ۲۴ ص ۳۵۔ تبیان القرآن ص ۲۹۰ ج ۱۰، سورۂ زمر۔

اندھا پن، جزام اور برص سے حفاظت کا وظیفہ

(۲)......سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ ، سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ ، وَلَا حَوْلَ

وَلا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ: آپ ﷺ نے حضرت قبیصہ رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ: جب تم صبح کی نماز پڑھ لوتو یہ تسبیح پڑھ لیا کرو، اندھے پن' جزام' اور برص سے محفوظ رہو گے۔

(مجمع الزوائد ص۱۰۸ ج۱۰، باب الدعاء فی الصلوۃ و بعدھا ، کتاب الاذکار ، رقم الحدیث: ۱۶۹۷۹)

بیس لاکھ نیکیاں دلانے والی مختصر تسبیح

(۳)......حضرت عبداللہ بن اوفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ: رسول اللہ ﷺ نے ارشادفرمایا کہ: جوشخص (ایک مرتبہ) یہ کلمات کہے:

''لَا اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ اَحَدًا صَمَدًا لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ'' تواللہ تعالی اس کے لئے بیس لاکھ نیکیاں لکھیں گے۔

فائدہ:......اگرکوئی شخص روزانہ یہ تسبیح پانچ مرتبہ پڑھ لےتو ایک کروڑ نیکیاں حاصل ہوسکتی ہیں۔(الترغیب والترھیب ص۲۷۲ ج۲، نوع آخر منه ، کتاب الذکر والدعاء)

دس لاکھ نیکیاں' دس لاکھ گناہوں کومعاف کرانے اوردس لاکھ درجات بلند کرنے والی تسبیح

(۴)......لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ ، لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ ، یُحْیِیْ وَ یُمِیْتُ ، وَھُوَ حَیٌّ لَا یَمُوْتُ ، بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

نوٹ :...... بازار میں اس کلمہ کے پڑھنے پر دس لاکھ نیکیاں ملیں گی، دس لاکھ گناہ معاف

ہوں گے، دس لاکھ درجے بلند ہوں گے، اوراس کے لئے جنت میں گھر بنایا جائے گا۔

(ترمذی، باب ما یقول اذا دخل السوق ، ابواب الدعوات ، رقم الحدیث:۳۴۲۹)

جمعہ کی صبح کو استغفار

(۵)......اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ الَّذِیۡ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ وَاَتُوۡبُ اِلَیۡہِ۔

جو شخص جمعہ کے دن صبح کو فجر سے پہلے تین مرتبہ یہ استغفار پڑھے، اللہ تعالی اس کے گناہوں کو معاف فرمادیں گے چاہے سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں۔ (ایک روایت میں ہے کہ: سمندر کے جھاگ سے زیادہ ہوں)۔

(عمل الیوم واللیلۃ ص۶۵، باب ما یقول صبیحۃ یوم الجمعۃ ، رقم الحدیث:۸۳۔ مجمع الزوائد ص۳۱۵ج۲، باب ما یقول قبل صلوۃ الصبح یوم الجمعۃ ، کتاب الصلوۃ ، رقم الحدیث:۳۰۱۹)

ایک لاکھ گناہوں کو معاف کرنے والی تسبیح

(۶)...... سُبۡحَانَ اللّٰہِ الۡعَظِیۡمِ وَبِحَمۡدِہٖ۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ: آپ ﷺ نے فرمایا: جو شخص جمعہ کے بعد ایک سو مرتبہ یہ تسبیح پڑھے تو اس کے ایک لاکھ اوراس کے والدین کے چوبیس ہزار گناہ معاف ہوجائیں گے۔

(عمل الیوم واللیلۃ ص۲۱۴، باب ما یقول بعد صلوۃ الجمعۃ ، رقم الحدیث:۳۷۷)

بیماری میں ۴۰ رمرتبہ پڑھنے پر شہادت کا وعدہ

(۷)......لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنۡتَ سُبۡحَانَکَ اِنِّیۡ کُنۡتُ مِنَ الظَّالِمِیۡنَ۔

(مستدرک حاکم ص۶۸۵ج۱، کتاب الدعاء والتکبیر والتہلیل والتسبیح ، رقم الحدیث:۱۸۶)

چار بڑے بڑے فوائد والی مختصر تسبیح

(۸)......حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ: حضرت نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ: جو شخص سو(۱۰۰) مرتبہ:

''لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ''

پڑھے (تو یہ کلمات) اس کے لئے فقر و فاقہ سے حفاظت کا ذریعہ، اور قبر کی وحشت و تنہائی میں انسیت کا باعث ہوں گے، اور ان کلمات (کی برکت) سے پڑھنے والا اغناء (ظاہری اور باطنی) حاصل کرلے گا، اور قیامت کے دن ان کلمات کی برکت سے وہ جنت کے دروازہ پر دستک دے گا۔ (کنز العمال، الاذکار، جوامع الادعیة، رقم الحدیث:۳۸۹۶)

سمندر کے جھاگ کے برابر گناہ کو مٹانے والی تسبیح

(۹)......حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: روئے زمین پر جو شخص بھی:

''لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ''

(ایک مرتبہ) کہے تو اس کے سارے گناہ مٹا دیئے جائیں گے، اگر چہ وہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں۔ (ترمذی، باب ما جاء فی فضل التسبیح، الخ، رقم الحدیث: ۳۴۶۰)

جنت میں داخل کرنے والا: سید الاستغفار

(۱۰)......اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُکَ وَاَنَا عَلٰی عَهْدِکَ وَوَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ لَکَ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ۔

آپ ﷺ نے فرمایا: جو اسے یقین کے ساتھ دن میں پڑھے گا اور اس دن شام سے پہلے مرجائے تو اہل جنت میں ہوگا، اور جو اسے یقین کے ساتھ رات کو پڑھے گا اور صبح سے پہلے مرجائے تو اہل جنت میں ہوگا۔

(بخاری، باب افضل الاستغفار ، کتاب الدعوات ، رقم الحدیث:۶۳۰۶۔باب ما یقول اذا اصبح کتاب الدعوات ، رقم الحدیث:۶۳۲۳)

جہنم سے نجات دلانے والی مختصر تسبیح

(۱۱)......آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ: جو شخص (ایک مرتبہ):

''لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ''

کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس (کے جسم) کا ایک چوتھائی (حصہ) دوزخ سے بری کردیتے ہیں، اگر دو مرتبہ کہے تو اس (کے جسم) کا آدھا حصہ جہنم سے آزاد کردیتے ہیں، اور اگر چار مرتبہ یہ کلمہ کہے تو اللہ تعالیٰ اس کو (مکمل طور پر) جہنم سے بری کردیتے ہیں۔

(مجمع الزوائد ص۲۴۷ ج۱۰، باب ما جاء فی لا اله الا الله والله اکبر ، کتاب الاذکار ، رقم الحدیث :۱۶۸۳۳)

شہادت کا اجر دلانے والی تسبیح

(۱۲)......حضرت ابوحارث تمیمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص پچیس مرتبہ پڑھے: ''اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لِيْ فِي الْمَوْتِ وَفِيْمَا بَعْدَ الْمَوْتِ''
پھر اپنے بستر پر وفات پاجائے تو بھی اللہ تعالیٰ اسے شہید کا اجر عطا فرمائیں گے۔

(مجمع الزوائد ص۳۹۰ ج۵، باب فیما تحصل به الشهادة ، کتاب الجهاد ، رقم الحدیث:۹۵۵۷)

جہنم سے خلاصی کی آسان تسبیح

(۱۳)......حضرت ابوحارث تمیمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: رسول اللہ ﷺ نے مجھے چپکے سے بتایا کہ: جب تم مغرب کی نماز سے فارغ ہوجاؤ تو: ۷/مرتبہ پڑھو:

''اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ''

اس کے بعد اگر تم اسی دن وفات پا جاؤ تو اللہ تعالی جہنم سے خلاصی کا پروانہ عطا فرمائیں گے۔اسی طرح جب تم صبح کی نماز سے فارغ ہوجاؤ تو: ۷/مرتبہ کہو، اگر تم انتقال کر گئے تو آزادی جہنم کا پروانہ تمہارے لئے لکھ دیا جائے گا۔

(ابوداؤد، باب ما یقول اذا اصبح ، اول کتاب الادب ، رقم الحدیث:۵۰۷۹)

سورۂ انعام کی پہلی تین آیتوں کے فضائل

(۱۴)...... بسم الله الرحمن الرحيم

﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَ جَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ط ثُمَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا بِرَبِّھِمْ یَعْدِلُوْنَ ، ھُوَ الَّذِیْ خَلَقَکُمْ مِّنْ طِیْنٍ ثُمَّ قَضٰٓی اَجَلًا ط وَ اَجَلٌ مُّسَمًّی عِنْدَہٗ ثُمَّ اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ ، وَھُوَ اللّٰہُ فِی السَّمٰوٰتِ وَ فِی الْاَرْضِ ط یَعْلَمُ سِرَّکُمْ وَ جَھْرَکُمْ وَیَعْلَمُ مَا تَکْسِبُوْنَ﴾۔

جس شخص نے سورۂ انعام کی یہ تین آیتیں پڑھیں تو اللہ تعالی ستر ہزار فرشتے بھیجتے ہیں جو قیامت تک اس کے لئے دعا کرتے ہیں، اور اس کے لئے استغفار کرتے ہیں، اور قیامت کے دن اللہ تعالی اس کو جنت میں داخل فرمائیں گے، اور اس کو اپنے عرش کے سائے میں رکھیں گے، اور اس کو جنت کے پھل کھلائیں گے، اور اس کو کوثر سے پانی پلائیں گے اور غسل دیں گے، اور سلسبیل سے اس کو پانی پلائیں گے، اور فرمائیں گے: میں تیرا برحق

رب ہوں اور تو میرا بندہ ہے۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ: جس شخص نے فجر کی نماز جماعت سے پڑھی اور اپنے مصلی پر بیٹھ گیا اور یہ تین آیتیں پڑھیں، تو اللہ تعالی ستر فرشتوں کو مقرر کردیتے ہیں جو اللہ تعالی کی تسبیح کرتے ہیں، اور قیامت تک اس شخص کے لئے استغفار کرتے ہیں۔

(الدرالمنثور ص۱۰۱ ج ۶۔ الجامع لاحکام القرآن ص۳۱۲ ج ۸۔ تبیان القرآن ص۳۸۷ ج ۳)

اللہ تعالی کو خوش کرنے اور جنت واجب کرنے والی تسبیح

(۱۵)......رَضِیتُ بِاللّٰہِ رَبًّا، وَبِالْاِسْلَامِ دِینًا، وَبِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ سَلَّمَ نَبِیًّا۔ (یہ دعا تین مرتبہ پڑھے)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص صبح وشام کو یہ دعا پڑھے تو اللہ تعالی پر حق ہے کہ وہ اس کو خوش کردیں گے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص یہ دعا پڑھے تو اس کے لئے جنت واجب ہے۔

(ترمذی، باب ما جاء فی الدعاء اذا اصبح واذا امسی، کتاب الدعوات، رقم الحدیث:۳۳۸۹۔ ابوداؤد، باب فی الاستغفار کتاب الوتر، رقم الحدیث:۱۵۲۹۔ باب ما یقول اذا اصبح، اول کتاب الادب، رقم الحدیث:۵۰۷۲)

ہر طرح کے مصائب سے بچنے کی مختصر دعا

(۱۶)......بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی دِینِیْ وَنَفْسِیْ وَ وَلَدِیْ وَ اَھْلِیْ وَمَالِیْ۔

(یہ دعا تین مرتبہ پڑھے)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ: ایک شخص نے آپ ﷺ سے

شکایت کی کہ: اسے بڑے آفات ومصائب پیش آتے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: جب صبح ہوتو یہ پڑھو مصائب نہیں آئیں گے، چنانچہ انہوں نے اس پر عمل کیا تو ان کی پریشانیاں زائل ہوگئیں۔

(عمل الیوم واللیلۃ ص۴۹، باب ما یقول اذا اصبح واذا امسی، رقم الحدیث:۵۱۔کنز العمال ادعیۃ الصباح والسماء، رقم الحدیث:۳۵۰۶)

تھوڑے وقت میں زیادہ اجر والے کلمات

(۱۷)......**سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ بِحَمْدِهٖ ، عَدَدَ خَلْقِهٖ ، وَرِضٰى نَفْسِهٖ ، وَزِنَةَ عَرْشِهٖ ، وَ مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ**۔(یہ دعا تین مرتبہ پڑھے)

حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ: نبی کریم ﷺ صبح کی نماز پڑھنے کے بعد صبح ہی کو ان کے پاس سے چلے گئے اور وہ اس وقت اپنی نماز کی جگہ پر بیٹھی ہوئی تھیں، پھر آپ ﷺ دن چڑھے تشریف لائے اور وہ (ابھی تک) وہیں بیٹھی ہوئی تھیں، آپ ﷺ نے فرمایا: جس وقت سے میں تم کو چھوڑ کر گیا ہوں اب تک تم اسی طرح بیٹھی ہوں؟ حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا کہ: جی، فرمایا: میں نے تمہارے بعد چار ایسے کلمات کہے ہیں جو تم نے صبح سے اب تک پڑھا ہے اگر ان پڑھے ہوئے کلمات کا ان کے ساتھ وزن کیا جائے تو ان کلمات کا وزن زیادہ ہوگا۔

(مسلم، باب التسبیح اول النہار و عند النوم، کتاب الذکر والدعاء، رقم الحدیث:۲۷۲۶)

ستر ہزار فرشتوں کی رحمت کی دعا اور شہادت کی موت والا عمل

(۱۸)......حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص صبح کے وقت سورۂ حشر کی آخری تین آیتیں اور اس سے پہلے تین مرتبہ یہ تعوذ

کہے: ’’اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ‘‘:

﴿ هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عٰلِمُ الغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ، هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ، هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴾

پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ ستر ہزار فرشتے مقرر فرما دیتے ہیں‘ جو شام تک اس کے لئے رحمت کی دعا کرتے رہتے ہیں‘ اگر اس دن وہ مر گیا تو شہادت کی موت حاصل ہوگی، اور جس نے شام کو یہی کلمات پڑھ لئے تو اسے صبح تک (مذکورہ بالا) سعادت حاصل ہوگی۔

(ترمذی، باب [فی فضل قراءة آخر سورة الحشر] ابواب فضائل القرآن ، رقم الحدیث: ۲۹۲۲)

دنیا وآخرت کے ہر غم کے لئے کفایت کرنے والی دعا

(۱۹)......آپ ﷺ نے فرمایا: جو شخص صبح و شام سات مرتبہ:

﴿حَسْبِىَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ﴾

پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ اس کے دنیا اور آخرت کے ہر غم کے لئے کافی ہو جائیں گے۔

(ابوداؤد، باب ما یقول اذا اصبح ، اول کتاب الادب ، رقم الحدیث:۵۰۸۱)

حضرت حسین رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ: جو شخص اس دعا کو سات مرتبہ پڑھ لے گا‘ اسے اس دن اور رات کوئی بے چینی و مصیبت نہیں پہنچے گی، اور نہ وہ ڈوبے گا۔

(روح المعانی ص۵۳، پ۱۱)

ہرضرراور پریشانی سے حفاظت کی دعا

(۲۰)......آپ ﷺ نے ارشادفرمایا: جوشخص اس دعا کوتین مرتبہ صبح وشام پڑھ لیا کرے اسے کوئی ضرر نہ پہنچے گا:

’’بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِی لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ‘‘

(ابوداؤد، باب ما یقول اذا اصبح ، اول کتاب الادب ، رقم الحدیث:۵۰۸۸۔ترمذی، باب ما جاء فی الدعاء اذا اصبح واذا امسی ، کتاب الدعوات ، رقم الحدیث:۳۳۸۸)

ہرقسم کے مصائب وحوادث وناگہانی آفات سے حفاظت کی دعا

(۲۱)......اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَااِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ عَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ ، وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ ، مَاشَاءَ اللّٰہُ کَانَ وَمَا لَمْ یَشَاءُ لَمْ یَکُنْ ، لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ، اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْئٍ قَدِیْرٌ ، وَاَنَّ اللّٰہَ قَدْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْئٍ عِلْماً ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ دَابَّۃٍ ، اَنْتَ اٰخِذٌ م بِنَاصِیَتِھَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ۔

ایک شخص حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور کہا کہ: آپ کا گھر جل گیا، حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نہیں جلا، پھر دوسرا شخص آیا اور کہا: اے ابوالدرداء! آگ بھڑک اٹھی تھی، لیکن جب وہ آپ کے گھر تک پہنچی تو خود بخود بجھ گئی، حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے علم تھا کہ اللہ تعالی ایسا نہیں کریں گے، لوگوں نے کہا: ہمیں نہیں معلوم کہ آپ کی کون سی بات زیادہ تعجب انگیز ہے؟ آپ کی یہ بات کہ: اللہ تعالی ایسا نہیں کریں گے کہ میرا گھر جلادیں، حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ یقین ان

کلمات کی وجہ سے تھا جو رسول اللہ سے سنے تھے کہ: جو شخص صبح کو یہ کلمات کہہ لے تو شام تک کوئی مصیبت اس کونہیں پہنچ سکتی، اور جو شخص شام کو یہ کلمات کہہ لے تو صبح تک کوئی مصیبت اس کولاحق نہ ہوگی۔

(کتاب الدعاء (للطبرانی) ص۱۲۹، باب القول عند الصباح والمساء، رقم الحدیث:۳۴۳۔عمل الیوم واللیلة ص۵۲، باب ما یقول اذا اصبح واذا امسی، رقم الحدیث:۵۷۔کنز العمال، فصل فی ادعیة موقتة، دعاء الصباحین، رقم الحدیث:۴۹۶۰)

رات، دن کی نعمتوں کا شکریہ ادا کرنے والی دعا

(۲۲)......**اَللّٰھُمَّ مَا اَصْبَحَ بِیْ مِنْ نِعْمَةٍ [اَوْ بِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِکَ] فَمِنْکَ وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ، فَلَکَ الْحَمْدُ وَلَکَ الشُّکْرُ۔**

رسول اللہ ﷺ نے ارشادفرمایا کہ: جس نے صبح کو یہ دعا پڑھی اس نے اس دن کی نعمتوں کا شکریہ ادا کردیا، اورجس شخص نے شام کو یہ دعا پڑھی تو اس نے رات کی نعمتوں کا شکریہ ادا کردیا۔

(ابوداوٗد، باب ما یقول اذا اصبح، اول کتاب الادب، رقم الحدیث:۵۰۷۳۔عمل الیوم واللیلة ص۴۳، باب ما یقول اذا اصبح واذا امسی، رقم الحدیث:۴۱)

۹۹/مصائب کے دروازے بند کرنے والا کلمہ

(۲۳):......**"لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ"**

کثرت سے کہا کرو، کیونکہ یہ ننانوے مصائب کے دروازے بند کرتا ہے، جن میں ادنی غم ہے۔(کنز العمال، الحوقلة، الاذکار، رقم الحدیث:۱۹۵۳)

لاحَول 'ننانوے بیماریوں کی دواء ہے

(۲۴):......'' لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ '' ننانوے بیماریوں کی دواء ہے،جن میں ادنی رنج وغم ہے۔(کنز العمال ، الحوقلۃ ، الاذکار، رقم الحدیث:۱۹۵۶)

مصائب کے ستر دروازے بند کرنے والاکلمہ

(۲۵)......حضرت مکحول رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ: جو یہ کہے گا' اللہ اس کے حق میں مصائب و آلام کے ستر دروازے بندفرمادے گا،(یعنی تمام دروازے)جس کا ادنی دروازہ فقر ہے:

'' لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ لاَ مَنْجَأً مِنَ اللّٰہِ اِلَّا اِلَیْکَ ''

(مصنف ابن ابی شیبہ ص۳۹۰ ج ۱۵، ما اذا قالہ الرجل دُفع عنہ انواع البلاء ، کتاب الدعاء ، رقم الحدیث:۳۰۴۴۷)

لاحَول' سے ستر شرور دفع ہوں گے

(۲۶):......'' لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ''جس نے اس کوکہا' اللہ تعالی اس سے ستر شرور دفع فرمادیں گے،جن میں ادنی غم ہے۔

(کنز العمال ، الحوقلۃ ، الاذکار ، رقم الحدیث:۱۹۷۱)

ہر مصیبت اور حادثہ سے بچنے کی دعا

(۲۷):......حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ: آپ ﷺ نے ان سے فرمایا کہ: اے علی ! میں تم کو وہ دعا نہ سکھادوں جب تم کسی مصیبت میں گرفتار ہوتو پڑھو؟ میں نے کہا: خدا مجھے آپ پر فدا کرے،آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم کسی حادثہ میں گرفتار ہوتو پڑھو،خدا نے چاہا تو ہر قسم کی بلا دور ہوگی:

''بسم الله الرحمن الرحیم ،
وَلا حَوْلَ وَلا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْم''۔

(عمل الیوم واللیلة ص۱۹۴، باب ما یقول اذا وقع فی ورطة ، رقم الحدیث:۳۳۶)

والدین کے حق ادا کرنے والی دعا

(۲۸)......اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ، رَبِّ السَّمٰوَاتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِیْن ، وَلَهُ الْکِبْرِیَآءُ فِی السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ، لِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوَاتِ وَ رَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ، وَلَهُ الْعَظْمَةُ فِی السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ، هُوَ الْمَلِکُ رَبِّ السَّمٰوَاتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ وَ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ، وَلَهُ النُّوْرُ فِی السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ۔

جوشخص ایک مرتبہ یہ دعا پڑھے اوراس کے بعد یہ دعا کرے کہ یا اللہ! اس کا ثواب میرے والدین کو پہنچادیں اس نے والدین کا حق ادا کردیا۔

(فضائل صدقات ص ۲۰۷ حصہ اول، تیسری فصل: صلہ رحمی کے بیان میں)

(عمدة القاری شرح صحیح البخاری ص۱۱۸ج۳، (ط : دار احیاء التراث ، بیروت) باب : بعد باب الوضوء من غیر حدیث ، کتاب الوضوء ، تحت رقم الحدیث:۲۱۶)

قبولیت دعا، مغفرت، فقر کو دور کرنے والی دعا

(۲۹)......اَللّٰهُمَّ اِنَّکَ تَعْلَمُ سِرِّیْ وَ عَلَانِیَتِیْ فَاقْبَلْ مَعْذِرَتِیْ ، وَ تَعْلَمُ حَاجَتِیْ فَأَعْطِنِیْ سُؤْلِیْ ، وَ تَعْلَمُ مَا عِنْدِیْ فَاغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ ، اَسْأَلُکَ اِیْمَانًا یُبَاشِرُ قَلْبِیْ وَ یَقِیْنًا صَادِقًا حَتّٰی اَعْلَمَ اَنَّهُ لَا یُصِیْبُنِیْ اِلَّا مَا کَتَبَ لِیْ وَ رَضِیْنِیْ

بِقَضَاء کَ۔

حضرت آدم علیہ الصلوۃ والسلام نے طواف کے بعد یہ دعا فرمائی، تو اللہ تعالی نے وحی بھیجی کہ: اے آدم! بے شک تو نے مجھے ایسی دعا کے ذریعہ پکارا ہے جو تمہارے حق میں قبول کر لی گئی ہے، میں نے تمہاری خطاؤں کو معاف کر دیا ہے، اور تمہارے غموں کو دور کر دیا ہے، اور تمہاری اولاد میں سے جو بھی ان الفاظ کے ساتھ دعا مانگے گا تو میں ضرور اس کے ساتھ یہی معاملہ کروں گا جو تمہارے ساتھ کیا کہ دعا قبول کی، مغفرت کی، اور غموں کو دور کیا، اور اس کی آنکھوں کے سامنے سے اس کا فقر وفاقہ کھینچ لوں گا، اور اس کے لئے ہر تاجر کے پیچھے سے تجارت کروں گا، اور دنیا اس کے پاس اس کے نہ چاہتے ہوئے بھی ذلیل ہو کر آئے گی۔ (کنز العمال، الحج والعمرۃ ، ادعیۃ الطواف ، رقم الحدیث:۱۲۰۳۴)

شب قدر کی طرح اجر والی چار رکعت

(۳۰)......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے عشاء کے بعد مسجد سے نکلنے سے پہلے چار رکعت (نفل ایک سلام سے) پڑھ لیں، تو وہ شب قدر کے برابر ہیں۔

(مسند امام اعظم ص ۲۴۸ (مترجم اردو)، باب من صلی اربع رکعات بعد العشاء فی المسجد۔

مسند الامام الاعظم ، للحافظ ابی محمد الحارثی ص۳۲۰ ج ۱، رقم الحدیث:۴۰۳)